سوال

(15) دجال اور اس کی حقیقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دجال کی کیا حقیقت ہے؟ کیا اس کا حقیقت سے کوئی تعلق ہے یا محض وہم اور خیال ہے، ہم نے سنا ہے کہ اس دجال سے ہر نبی نے خبردار کیا ہے، اس کے متعلق وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دجال ’’دجل‘‘ سے ماخوذ ہے، اس کا معنی حقائق کا چھپانا اور دھوکہ دینا ہے اور دجال، مبالغے کا صیغہ ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اس سے بڑھ کر کوئی دھوکہ باز نہیں ہے، یہ لوگوں کو سب سے زیادہ فریب دینے والا ہے، دجال کا فتنہ بہت بڑا فتنہ ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے لے کر قیامت تک برپا ہونے والے فتنوں میں سب سے بڑا فتنہ دجال کا ہوگا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز میں اس سے پناہ مانگتے تھے آپ اس طرح دعا کرتے:

’’اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں کانے دجال کے فتنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔‘‘ [سنن ابن ماجہ، الدعاء: ۳۸۴۰]

اس فتنے کا اندازہ اس امر سے لگایا جاتا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام سے لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک آنے والے ہر نبی نے اپنی قوم کو اس دجال سے خبردار کیا ہے۔ کیونکہ یہ بہت ہولناک فتنہ ہے، اس دجال اکبر سے پہلے چھوٹے چھوٹے دجال پیدا ہوں گے جو اس دجال اکبر کے لیے زمین ہموار کریں گے اور فضا کو سازگار کریں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’اگر دجال اکبر میری موجودگی میں برآمد ہوا تو تمہارے بجائے میں خود اس سے نمٹ لوں گا اور اگر میری عدم موجودگی میں آیا تو پھر ہر آدمی اپنی طرف سے خود اس کا مقابلہ کرے گا اور ہر مسلمان پر میری طرف سے اللہ نگہبان ہے۔‘‘ [صحیح مسلم، الفتن: ۲۹۳۷]

دجالِ اکبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام قتل کریں گے اور وہ خود عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھ کر اس طرح پگھل جائے گا جس طرح نمک پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مہدی کا وقت ایک ہے۔ دجال اکبر، بھی دونوں حضرات کی موجودگی میں برآمد ہوگا، دجال چالیس دن اس زمین میں اپنی فتنہ انگیزی کرے گا، روئے زمین کا ان چالیس دنوں میں چکر لگائے گا، اس کے ہاتھوں متعدد خرق عادت چیزوں کا ظہور ہوگا۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی خصوصیت ہے کہ وہ ان مقامات میں نہیں جاسکے گا۔ مدینہ کے باہر ڈیرہ لگائے گا، پھر اہل مدینہ میں سے بے شمار منافقین اس کے ساتھ شامل ہوجائیں گے، ایران کے شہر اصفہان کے ستر ہزار یہودی بھی اس کے ساتھ شامل ہوں گے۔ بہر حال بڑی تیزی کے ساتھ

دجال اکبر کے برآمد ہونے کے لیے زمین ہموار ہورہی ہے، بس ہمیں اپنے اللہ کی پناہ میں رہنا چاہیے اور اس کا ظہور ایک حقیقت ہے، اسے وہم یا خیال سمجھ کر نظرانداز کرنا عقل مندی نہیں ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2، صفحہ:56